سندھ آرڈیننس نمبر XLIV مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XLIV OF 2002
سندھ کپاس ضابطہ (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH COTTON CONTROL (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ ۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of Section 2 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۲۔ ۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of Section 3 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۳۔ ۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۵ کی ترمیم

Amendment of Section 5 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۴۔ ۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of Section 7 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۵۔ ۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۱۴کی ترمیم

Amendment of Section 14 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۶۔ ۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۲۷کی ترمیم

Amendment of Section 27 of W.P Ordinance No.XX of 1966

سندھ آرڈیننس نمبر XLIV مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XLIV OF 2002

سندھ کپاس ضابطہ (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH COTTON CONTROL (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۴ نومبر ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ کپاس ضابطہ آرڈیننس، ۱۹۶۶ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ کپاس ضابطہ آرڈیننس، ۱۹۶۶ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱)اس آرڈیننس کو سندھ کپاس ضابطہ (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۲ کی ترمیم
Amendment of

۲۔ سندھ کپاس ضابطہ آرڈیننس، ۱۹۶۶ میں، جس کو

اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲ میں:
(i)شق (c) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"(c) "گٹھڑی" مطلب معیاری سراسری وزن ۱۷۰ کلوگرام پر مشتمل کپاس کی گٹھڑی، جو ۸.۵ فیصد نمی کی بنیاد پر تین فیصد زائد کا کم ہو سکتی ہے۔"؛
(ii)شق (d) میں، الفاظ "سندھ کاٹن بورڈ" کے لیئے الفاظ "سندھ کاٹن کنٹرول بورڈ" متبادل ہوں گے؛
(iii)شق (k) میں عدد اور الفاظ "پہلی ستمبر سے ۳۱ اگست" کے لیئے عدد الور الفاظ "پہلی اگست سے ۳۱ جولائی" متبادل ہوں گے؛
(iv)شق (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"(۱) "ڈسٹرکٹ کو آرڈینیشن آفیسر، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر، ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر یا ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر" مطلب حکومت کی طرف سے ڈسٹرکٹ کو آرڈینیشن آفیسر، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر، ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر یا ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر کا کام سرانجام دینے کے لیئے مقرر کردہ شخص، جیسے معاملہ ہو۔"؛
(v)شق (o) میں، لفظ "آرڈیننس" کے بعد الفاظ "مالک کو" شامل کیئے جائیں گے؛ اور
(vi)شق (r) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:
"(rr) "مالک" سے مراد وہ شخص جو فیکٹر رکھتا ہو اور جس میں شامل ہے ایک الاٹی، لیزی یا اس سلسلے میں قبضہ رکھنے والا؛"؛

Section 2 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of Section 3 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۳۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ "کپاس" کے لیئے الفاظ "کپاس پر ضابطہ" متبادل ہوں گے۔

۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۵ کی ترمیم
Amendment of Section 5 of W.P Ordinance

No.XX of 1966

۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of Section 7 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۴۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ اور کاما "ڈائریکٹر آف ایگرکلچر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف ایگریکلچر" کے لیئے الفاظ اور کامائیں " ڈسٹرکٹ کو آرڈینیشن آفیسر، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر، ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچر" متبادل ہوں گے۔

۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۱۴کی ترمیم

Amendment of Section 14 of W.P Ordinance

۵۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۷ میں:

(i)ذیلی دفعہ (۱) میں، فل اسٹاپ سے پہلے مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"مندرجہ ذیل شرائط کے تحت:

(a) تشکیل دیئے گئے "پکے" پلیٹ فارمز کی موزوں تعداد؛
(b) کانٹہ؛
(c) صفائی سے پہلے مشینری جیسا کہ انکلنڈ کلینرس، امپیکٹ کلینرس، فیدر سیڈ کلینرس، راک کیچرس؛
(d) موسم کی شروعات کے وقت جن جاز کے نئے سیٹ؛
(e) صفائی کے بعد والی مشینری؛
(f) علحدہ باندھنے والی سہولت کے ساتھ مکمل خود بخود مسل کر گٹھڑی بنانا؛
(g) سو فیصد مضبوط اور گھنا کپاس کی گٹھڑیوں کا استعمال؛
(h) جننگ مشینری کی بہتر مرمت اور دیکھ بھال؛
(i) ٹیکنیکل اسٹاف کی دستیابی؛ اور
(j) کپاس کے بیج اور لنٹ کے لیئے پاکستان کاٹن اسٹینڈرڈ انسٹیٹیوشن (اسٹینڈرڈ گریڈ) ڈبوں کی دستیابی؛

No.XX of 1966

(ii)ذیلی دفعہ (۳) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"(۳)اس دفعہ کے تحت لائسنس جاری کرنے کے لیئے مجاز اختیاری مالک کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ شرائط پورے نہ کرنے کی بنیاد پر اور دفعہ ۳۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (i) کے تحت بیان کردہ کوئی فی ادا نہ کرنے پر لائسنس رد یا ملتوی کر سکتی ہے یا اس کو نیا کرنے سے انکار کر سکتی ہے، ایسے عرصہ کے لیئے جیسے وہ مناسب سمجھے۔"۔

٦۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ، کاماؤں اور بریکیٹس "سندھ وزن اور پیمانہ آرڈیننس، ۱۹٦۵" کے لیئے الفاظ اور کاما "سندھ معیاری وزن اور پیمانہ ایکٹ، ۱۹۷۵" متبادل ہوں گے۔

۱۹۶۶ کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XX کی دفعہ ۲۷کی ترمیم

Amendment of Section 27 of W.P Ordinance No.XX of 1966

۷۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۷ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے ماسوائے شرطیہ بیان اور شق (c) کے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:
"(۱)۱۷۔ فیکٹری کا کوئی قبضہ رکھنے والا یا دوسرا کوئی شخص؛

(a) جو کپاس کو کپاس کے دھاگے کے علاوہ بنے کسی کپڑے سے سنبھالتا یا سہولت رکھتا ہے، کپاس کی بیج یا لنٹ کو بیان کردہ حد سے زیادہ پانی دیتا ہے (دس فیصد سے زائد) یا کسی بیرونی مادہ جیسا کہ جوٹ فائبر، جوٹ ٹوئنس، پروپلین بیگس، انسانی یا جانوروں کے بال، کنفیکشنری ریپرس استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے یا جن یا پریس کرتا ہے یا ایسی کپاس ایسی فیکٹری میں جن یا پریس کرنے کی اجازت دیتا ہے؛ یا

(b) وہ جو دفعہ ١٦ کے تحت نوٹیفکیشن میں بیان کردی کسی علاقے میں، جن یا پریس کرتا ہے یا کوئی کپاس جن یا پریس کرنے

کی اجازت دیتا ہے جو وہ جانتا ہے یا اس کے علم میں ہے کہ کپاس میں مختلف ملاوٹیں موجود ہیں؛

وہ قید کی سزا کا مستحق ہوگا جو چھہ ماہ تک بڑھ سکتی ہے جرمانے کے ساتھ جو پندرہ ہزار روپے سے کم نہیں ہوگا"۔

۸۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ "درجہ بندی" کے بعد کاما اور لفظ "،معیاریت" شامل کیئے جائیں گے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔